بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 25.03.2025

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن

سینئر ریسرچ ایڈوائزر،

فون نمبر 051-9203443

پریس و میڈیا ریلیز

وفاقی شرعی عدالت نے جرم کو ثابت کرنے کیلئے شہادتوں کو شک سے بالاتر ہونے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور اسی اصول کی بنیاد پر اپیل کنندگان پرویز چانڈیو، فتح علی چانڈیو، عبدالمالک عرف سرور مٹو اور گوہند، مسلح ڈکیتی اور قتل کے جرم میں سزایافتہ ملزموں کو بری کر دیا۔

اسلام آباد - وفاقی شرعی عدالت کے ایک فل بینچ جو کہ عزت مآب جناب چیف جسٹس اقبال حمید الرحمان، جناب جسٹس خادم حسین ایم شیخ اور جناب جسٹس امیر محمد خان پر مشتمل تھا، نے اپیل کنندگان کی سزاؤں کو کالعدم قرار دیا۔ انہیں مسلح ڈکیتی اور قتل کے جرم میں موت اور عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ یہ فیصلہ جناب جسٹس امیر محمد خان نے تحریر کیا ہے۔ اور بنچ کے دیگر دو ارکان نے اس کی تائید کی ہے۔ عدالت نے کہا:

1. استغاثہ ملزم کے خلاف الزام کو شکوک و شبہات سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔
2. استغاثہ کے شواہد سماعی نوعیت کے اور ناقابل اعتماد تھے اور پولیس کی طرف سے جوڑ توڑ اور من گھڑت تھے۔
3. وصولیاں غیر ضروری پائی گئیں، اس لیے استغاثہ کی کہانی غیر فطری ہو جاتی ہے۔
4. پولیس کی ہیرا پھیری اور من گھڑت کہانی سچائی کا متبادل نہیں ہو سکتا اور "بھوسے سے دانہ چھاننے" کا اصول بھی حلف سے متصادم پایا گیا۔

ملزمان کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا گیا ہے۔

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر